عورت (کی شرمگاہ) سے مسلسل نکلنے والی رُطوبت (سیّال مادّہ) سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا

السائل الذي ينزل من المرأة باستمرار لا يؤثر على الصّيام

« باللغة الأردية »

شیخ محمد صالح المنجد۔حفظہ اللہ۔

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2014 – 1436
IslamHouse.com

عورت (کی شرمگاہ) سے مسلسل نکلنے والی رُطوبت (سیّال مادّہ) سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا

37752:عورت (کی شرمگاہ) سے مسلسل نکلنے والی رُطوبت (سیّال مادّہ) سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا.

سوال: جب شفّاف سیّال مادّہ پانی کی طرح نکلے (اور پھر خشک ہونے کے بعد سفید ہو جائے) تو کیا ہماری نماز اور روزہ صحیح ہو گی؟ اور کیا اس سے غسل واجب ہو گا؟ ازراہ کرم اس کے بارے میں مجھے بتائیں، کیونکہ یہ سیّال مادّہ مجھے بہت نکلتا ہے، اور اسے میں اپنے اندرونی لباس (انڈرویئر) میں پاتی ہوں، اور میں اس کی وجہ سے دن میں دو یا تین بار غسل کرتی ہوں تاکہ میری نماز اور روزہ درست ہو سکے؟۔

الحمدللہ

یہ مادّہ عورتوں سے اکثر خارج ہوتا ہے جو کہ طاہر ہے نجس نہیں، اور اس سے غسل واجب نہیں ہوتا ، بلکہ صرف وضوٹوٹتا ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ :

تحقیق و جستجو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ عورت کی شرم گاہ سے بہنے والا مادہ اگر مثانہ سے نہ آرہا ہو رحم سے آرہا ہو تو وہ پاک ہے لیکن وضوٹوٹ جاتا ہے......

اس سیّال مادّہ کا طہارت کے اعتبار سے یہی حکم ہے، کہ یہ پاک وطاہر ہے جو کپڑے اور بدن کو ناپاک نہیں کرتا۔

اور رہی بات وضو کی جہت سے تو یہ وضو کو توڑ دیتا ہے، لیکن اگر برابر نکلتا رہتا ہے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا، لیکن عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد ہی نماز کے لئے وضو کرے، اسی طرح وہ تحفظ اختیار کرے، (یعنی کوئی روئی یا کپڑا وغیرہ شرمگاہ پر رکھ لے)۔

لیکن اگر وہ وقتاً فوقتاً بہتا ہو اور عام طور سے نماز کے اوقات میں بند ہو جاتا ہو تو عورت کو اس کے وقت انقطاع تک نماز کو موخر کر لینا چاہیئے بشرطیکہ نماز کا وقت نکل جانے کا اندیشہ نہ ہو۔ اگر وقت ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہ وضو کر لے اور شرم گاہ پر کپڑا رکھ کر نماز پڑھ لے۔ اس سلسلہ میں کم یا زیادہ سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ سبیلین (دونوں شرمگاہوں) میں سے ایک سے نکلنے کی وجہ سے وہ بہر صورت ناقض وضو ہے. اھ۔

دیکھیں کتاب: مجموع فتاوی ابن عثیمین (11 / 284) ۔

اور (تحفّظ و خیال کرنے) کا مطلب یہ ہے کہ اپنے شرمگاہ پر کوئی کپڑا یا روئی وغیرہ رکھ لے تا کہ یہ سیّال مادّہ کم نکلے، اور جسم و کپڑے پر منتشر نہ ہو سکے۔

تو اس بنا پر ... اس بہنے والے مادّے سے غُسل واجب نہیں ہوتا، اور نہ ہی روزے پر اثر انداز ہوتا ہے، لیکن اگر یہ (سیّال مادّہ) مسلسل نکلتا ہو تو ہر نماز کے وقت کے داخل ہونے کے بعد وضو کرنا ضروری ہو گا۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب